



## ہماری آزادی!

کھڈر پین پین کے بد اطوار آئے، در پر سفید بوش سیہ کار آگئے،

چلنے لگی لغت پر جھوپی انتقام کیں  
چھانٹی گئی، ستام جو لفظیں تھیں کام کی  
رحمن ہی کی بات چلی اور نہ رام کی  
گدھی سے کعجخ گئی، جوزیاں تھیں عوام کی

وہ جو تمام را بزرگوں کا امام ہے وہ شخصی آج خصر علیہ السلام ہے

حکام مجرموں کے ہے دامن سیہ، ہم نے  
سی آئی ڈی ہے بارہ عقلت پیغے ہم نے  
دار و نزدیکی ہے قول بدوں کو دیئے، ہم نے  
چوروں کو کو طواں ہے سارش کئے، ہم نے

برطانیہ نے خاصی علمات خانہ زاد

دیجے تھے لا تھیوں سے جو عجب و طی کی داد

جن کی ہے ایک صوبہ ہے اب تک مردوں کو یہاں

وہ آئی، سی آئیں اب بھی ہے خوش وقت و باہرا دا

شیطان ایک راں میں انسان بن گئے  
جتنے نمک حرام تھے کپتان بن گئے

و حشت روآ عناد روآ دشمنی روآ

ہلچل روآ ہروشن روآ سنسنی روآ

رشت روآ فساد روآ رہنمی روآ

انسان کا لہر لق پیورا ذن حام ہے

انگور کا شراب کا پینا حرام ہے

وہ تارہ انقلاب ہوا آگ برسور

وہ سنسنائی آج وہ اڑھن لگ شرار

وہ گر ہے پھاڑ ده نلطال ہوا غبار

اے بے خبر وہ آگ لگی آگ ہوشبار

اے خدا،

تیرے عشق کی انتہیا چاہتا ہوں

میری سادگی دیکھ لیا چاہتا ہوں

ستمبو کہ ہو وعدہ ہے جمالی

بس، سخوڑی آزادی چاہتا ہوں